39502 ـ اس كے سامنے والی گاڑی الٹ گئي اوروہ اس سے جاٹكرایا اوردوآدمی مر گئے

سوال

ميں اسی كلوميٹرگھنٹہ كی رفتارسے گاڑی چلارہاتھا جوكہ اس طرح كہ ساحلی علاقوں ميں ڈبل روڈ پراس رفتارسے كم ہے جس كی ان علاقوں ميں اجازت ہوتی ، اچانک ہمارے سامنے سے ايک بس آئی اوردوسڑكوں كی ركاوٹ توڑتے ہوئے ہمارے سامنے الٹ گئي اورميں اس كے ساتھ جاٹكرايا كيونكہ اس كے اچانک سامنے آجانے سے ميں اس سے بچ نہيں سكا اوربس كی دوسوارياں مرگئيں ۔
جوسوارياں اس حادثے ميں بچ گئي تھيں ان سے سوال كے دوران مجھے معلوم ہوا كہ بس كا ڈرائيور اصلی ڈرائيور نہيں تھا اورنہ ہی اس كے پاس لائسنس تھا ، تومیرا سوال ہے كہ :
كيا مجھ پركفارہ اورديت واجب ہوتی ہے كہ نہيں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

جب حقيقتا معاملہ ايسا ہی ہے جيسا كہ آپ نے ذكر كيا ہے كہ آپ كی رفتاربھی قانون كے مطابق تھی اوربس اچانک آپ كے سامنے آكرالٹ گئي اورآپ اس سے بچ نہ سكے بلكہ اس كے جا ٹكرائے توآپ پركوئي گناہ نہيں ، اورنہ توآپ پرديت لازم آتی ہے اورنہ ہی كفارہ ، كيونكہ آپ نے عمدا نہيں كيا اورنہ ہی كوئي زيادتی كی ہے ۔

شيخ ابن عثيمين رحمہ اللہ تعالی سے مندرجہ ذيل سوال پوچھا گيا :

ايک شخص كی گاڑی الٹ گئي تواس كے ساتھ سواراس كا والد فوت ہوگيا توكيااس پركفارہ ہوگا ؟

شيخ رحمہ اللہ تعالی كا جواب تھا :

حادثہ كاسبب معلوم كرنا ہوگا ، اگرتووہ ڈرائيوركی كوتاہی يا زيادتی كی بنا پرحادثہ ہوا ہے تواس پر ضمان (ديت) اوركفارہ ہے ، اوراگر اس كی كوئي زيادتی نہيں اورنہ ہی كوتاہی ہے تواس پركچھ لازم نہيں آتا ۔ اھ

ديكھيں : فتاوی اسلاميۃ (3 / 357) ۔

اورللجنۃ الدائمۃ (مستقل فتوی كميٹی) سے اس كے مشابہ ہی سوال كيا گيا تواس كا جواب تھا :

اگرگاڑی چلانے میں ڈرائیور کی کوتاہی ہویا پھروہ حادثہ کا سبب بنے مثلا مخالفت سمت پرگاڑی چلانا یا تیز رفتاری یا پھر نیند آجانا وغیرہ یا پھر گاڑی کے بارہ میں سستی کرنا اوراس کی سلامتی کے اسباب کومعلوم ہی نہ کرنا تواس بنا پرہونے والے حادثہ میں اس پر کفارہ قتل ہوگا یعنی ایک مومن غلام آزاد کرنا اگر غلام نہ ملے تودو ماہ کے مسلسل روزے رکھنا یہ اللہ تعالی کے ہاں اس کی توبہ ہے ۔

لیکن اگر وہ حادثہ میں کسی بھی قسم کا سبب نہیں بنتا تواس پرکچھ بھی لازم نہیں آتا ۔ اھـ

دیکھیں : فتاوی اسلامیۃ (2 / 356) ۔

اسلامی فقہ کانفرنس کے آٹھویں اجلاس منعقدہ 1414ھجری الموافق 1993میلادی میں وہ حالات جن میں ڈرائیور کواس کی مسؤلیت سے درگزر کیا جاسکتا ہے مندرجہ ذیل فیصلیہ کیا گیا :

ا ـ جب کوئي حادثہ اس تیزرفتاری کی وجہ سے ہو جس میں ڈرائیورکچھ نہ کرسکے اوروہ اس سے بچ نہ سکے ، یہ ہروہ پیش آنے والا عمل ہے جوانسان کے تدخل سے خارج ہے ۔

ب ـ جب حادثہ کسی متضرر فعل کے سبب سے ہوجونتیجہ کے پیدا کرنے پربہت قوی تاثیر ہو ۔

مجلۃ المجمع الفقھی عدد نمبر (8) جزدوم صفحہ نمبر (372) ۔

اور آپ کے مسئلہ پریہی منطبق ہوتا ہے ۔

واللہ اعلم .